بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / ہفتہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۸ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کینبرا سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا معرکہ آراء خطاب

خطاب کے بعد سوال وجواب کی مجلس دو گھنٹے تک جاری رہی اسلام کی بیمثال تعلیم کی روح پرور وضاحت

سڈنی کے نواح میں ایک سکول کے طلباء واساتذہ کے دو سیمیناروں سے حضور ایدہ اللہ کے خطابات

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام حضور ایدہ اللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری و وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا بذریعہ ٹیلیفون پیغام

سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل دورہ مشرق کے سلسلے میں آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں قیام فرما ہیں۔ حضور انور اپنی شب وروز کی مصروفیات کے ذریعے اہل آسٹریلیا کو اسلام کا پیغام پہنچانے کے ساتھ ساتھ احباب جماعت کی تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ حضور کے قیام سڈنی کی ۴ اور ۵ اکتوبر کی جو تفاصیل حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری و وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام بذریعہ ٹیلیفون ارسال کی ہیں اور جو ۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی صبح یہاں موصول ہوئی ہیں وہ ذیل میں قارئین کی خدمت میں پیش ہیں

۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ساڑھے سات بجے (RIVERSTONE) تشریف لے گئے۔ سڈنی کے نواح میں بڑی مسجد کے قریب یہ ایک مشہور جگہ ہے۔ جہاں کے سکول کی خواہش تھی کہ حضور ان کے ہاں تشریف لائیں اور طلباء اور اساتذہ سے ملیں اور ان کو خطاب فرمائیں۔ چنانچہ حضور پونے نو بجے جب ہائی سکول میں پہنچے تو یہاں کے میئر سکول کے پرنسپل وائس پرنسپل جملہ سٹاف کیپٹن اور ان کے نائبین نے حضور کا خیر مقدم کیا اور سکول کے آڈیٹوریم میں تمام طلباء اور طالبات کی اسمبلی میں حضور کو خوش آمدید کہا۔

دو آسٹریلین طلباء نے سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد حضور نے اپنا تعارف کرایا۔

سکول کی طرف سے حضور کو تحائف پیش کئے گئے آپ نے اپنی طرف سے قرآن مجید انگریزی ترجمہ اور بعض دیگر کتب پر مشتمل تحائف مرحمت فرمائے

اس کے بعد سکول کے لائبریری ہال میں دو سیمینار منعقد ہوئے جن میں یکے بعد دیگرے طلباء اور

(باقی صفحہ پر)

جماعت ہائے احمدیہ بیرون پاکستان کی نمایاں قربانی اور درخواست دعا

چوہدری مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال (ثانی) تحریک جدید

۵ نومبر ۱۹۸۲ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے ۴۹ ویں سال کے اجراء کا اعلان کرتے ہوئے بیرون پاکستان کے چندہ تحریک جدید کے بارہ میں ارشاد فرمایا کہ:۔

"وہاں کم از کم چار گنا گنجائش موجود ہے"

نیز فرمایا کہ:۔

"باہر کا جو گیارہ لاکھ ہے اس کو ذرا سی توجہ کے ساتھ پچاس ساٹھ لاکھ کیا جا سکتا ہے"

حضور کے ولولہ انگیز ارشادات جب بیرون پاکستان پہنچے تو احباب نے اپنے پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ چڑھ کر وعدے کئے اور بعض ممالک میں پہلی مرتبہ اس چندہ کی طرف توجہ دی گئی۔ دور دراز ملکوں سے اور انفرادی احباب کے ابھی تک وعدے موصول ہو رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک ساڑھے باون لاکھ روپے کے وعدے مل چکے ہیں اور آمدہ مالی رپورٹوں کے مطابق جولائی ۱۹۸۳ء تک تیس لاکھ روپے کی وصولی ہو چکی ہے سب مجاہدین اور عہدیداران اس کوشش میں ہیں کہ چندہ تحریک جدید کے سال ختم ہونے سے پہلے پہلے یعنی ۳۱/۸/۸۳ تک اپنے وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں اور نیا سال نئے عزم سے شروع کریں۔ یہ غیر معمولی بیداری اور نمایاں قربانی کی توفیق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عطا ہوئی ہے۔

احباب جماعت سے امراء مبلغین کرام بیرون پاکستان اور سب عہدیداران اور مجاہدین تحریک جدید کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء سے پہلے پہلے سو فیصد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور اسی سال کے اندر خدا کے خلیفہ کی توقع کے مطابق وصولی کی توفیق حاصل ہو۔ آمین!

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۷ بجے شام)

کمزوری بہت ہے اور جسم میں درد بھی ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ ۷ اخاء/اکتوبر۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی زیر ہدایت نماز جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ محترم حافظ صاحب نے آیت قرآنی فمنھم من قضیٰ نحبہ کی تفسیر میں دین کی خاطر جانیں قربان کرنے والے شہداء کا ذکر کیا اور دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ کرام کی شہادت کے دلگداز واقعات نہایت موثر اور دل نشین پیرایئے میں بیان کئے۔ بعد ازاں حافظ صاحب موصوف نے آج کے دور میں اپنے خون کی قربانی دینے والے شہداء احمدیت کا ذکر فرمایا اور ان کی عظیم قربانیوں کو جذب واثر میں ڈوبے ہوئے نہایت موثر الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

● مکرم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ غانا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال سویڈرو ان دنوں BRONCHITOS کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا مکرم ڈاکٹر صاحب کو شفاء کامل عطا فرمائے اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔ آمین!

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

خصوصی درخواست دعا

(۷ اکتوبر بذریعہ فون)

لاہور سے یہ افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور کا صبح دس بجے موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ آپ شدید زخمی ہو گئے ہیں بے ہوشی کی حالت طاری ہے۔ خون دیا جا رہا ہے۔ حالت تشویشناک ہے مولوی صاحب مکرم جنرل ہسپتال لاہور وارڈ ۱۵ میں داخل ہیں۔

احباب جماعت مکرم مولوی صاحب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ

۸ اخاء ۱۳۶۲ ہش

اصل شکر اور حقیقی سپاس گزاری

چونکہ اللہ تعالیٰ بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور اپنے بندوں کو ہر لحظہ اور ہر آن اپنے فضلوں سے نوازتا رہتا ہے اس لئے اس کے بندوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس کا شکر ادا کریں اور ہمیشہ کرتے رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اس کا شکر کرنے کا بار بار حکم دیا ہے۔ مثال کے طور پر وہ فرماتا ہے:۔

(۱) بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (الزمر آیت ۶۷)

ترجمہ:۔ (شرک میں کبھی مبتلا نہ ہو) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزار بندوں میں ہو جا۔

(۲) كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (سبا آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو

(۳) وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(النحل آیت ۱۱۵)

ترجمہ:۔ اور اللہ کی نعمت کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو شکر ادا کرو

ان اور اسی مضمون کی متعدد دیگر آیات سے ثابت ہے کہ مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ ہر وقت اور ہر آن خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہیں۔ شکر ادا کرنے کا یہ عمومی حکم ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام بندوں کو دیا ہے۔ لیکن اپنے جن خاص بندوں کو وہ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران آیت ۷۵) کے تحت خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازنے کے لئے چن لیتا ہے ان کا تو بدرجہ اولیٰ یہ فرض ہے کہ وہ ہر نئے فضل اور نئی رحمت کے نزول پر اس کا پہلے سے بڑھ کر شکر ادا کریں اور ہر بار پہلے سے زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ شکر ادا کرتے چلے جائیں۔

بلاشبہ اس زمانہ میں ہم احمدی خدائی جماعت کے افراد ہونے کی حیثیت میں اللہ تعالیٰ کے وہ خاص بندے ہیں جنہیں اس نے اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازنے کے لئے ہمیں منتخب فرمایا ہے اور اپنے وعدوں کے عین مطابق وہ ہمیں اپنے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا آرہا ہے۔ دنیا کے کونہ کونہ میں ہمیں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو کامیابی سے جاری رکھنے کی توفیق کا ملنا اور ہمارا اس مہم میں بفضل اللہ تعالیٰ محیر العقول کامیابیوں سے ہمکنار ہونا اس حقیقت پر شاہد ناطق ہے۔ غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں کے اسی تسلسل میں جس تازہ ترین فضل سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نوازا ہے، وہ جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے۔ براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی شکل میں ظاہر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل عظیم پر جس کے نتیجہ میں ایک نئے براعظم میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہوئی ہے اور مشرق کی تقدیر بدلنے کے نہایت خوشکن آثار کا آغاز ہوا ہے۔ ہمارا یہ نہایت ہی اہم بلکہ اولین فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ادا کریں اور اپنے اظہار تشکر کو اپنی وسعت پذیر استطاعت کی آخری حد تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

شکر ادا کرنے کے بہت سے پہلو ہیں۔ ایک یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی تقدیس اور تحمید بیان کر کے پہلے سے بڑھ کر اس کی حمد کے ترانے گائیں، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں پہلے سے بڑھ کر شغف کا مظاہرہ کریں۔ پنج وقتہ باجماعت نمازوں اور راتوں کو اٹھ کر نوافل کی ادائیگی اور غلبۂ اسلام کے لئے متضرعانہ دعاؤں میں پہلے سے زیادہ مستعدی، دلجمعی اور سرگرمی سے کام لیں اور مالی و جانی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے اور کرتے چلے جانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ اور ساتھ کے ساتھ اس امر کو فراموش نہ ہونے دیں کہ ذکر الٰہی، دعاؤں، عبادات اور مالی و جانی قربانیوں کے ان سب ترقی پذیر مجاہدات کا مغز اور اس کی اصل غرض و غایت تقویٰ میں درجہ بدرجہ کمال کا حصول ہے تاکہ تقویٰ کی ترقی پذیر کیفیت سے مزین ہونے کے نتیجہ میں ہمارا خدا تعالیٰ سے مضبوط تعلق قائم ہو اور ہم تعلق باللہ میں مسلسل ترقی کرتے چلے جائیں کیونکہ ہم تعلق باللہ میں جس قدر بھی ترقی کریں گے اسی قدر ہم اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کو جذب کرنے والے بنیں گے اور جس قدر زیادہ الٰہی تائید و نصرت ہمارے شامل حال ہوگی اسی قدر جلد دنیا میں اسلام کا غلبہ ظاہر ہوگا۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ امر ہمارے ذہن نشین کرایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے پیہم نزول پر احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارا اصل شکر یہ ہے کہ ہم ذکر الٰہی، دعاؤں، عبادات اور مالی و جانی قربانیوں کے مجاہدات اخلاص و محبت کے رنگ میں رنگین ہو کر خالصۃً للہ ایسے جذبہ و جوش اور شغف سے بجا لائیں کہ ہم نتیجۃً تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جائیں تاکہ ہمارا خدا ہم سے راضی ہو کر ہمیں ہماری مراد عطا کر دے۔ یہی مطلب ہے حضور اقدس کے اس ارشاد

(باقی صفحہ پر)

تا نہ پنداری کہ تنہا می روی

حکمرانِ مملکت ہائے قلوب
شہریارِ شہرِ اخلاص و وفا

جان و دل سے عاشقِ ربِّ کریم
خادمِ دینِ محمدؐ مصطفےٰؐ

عالمِ اسلام کے بطلِ جلیل
کشتیٔ دینِ نبیؐ کے ناخدا

ہے گیا تو مشرقی امصار میں
تا کہ پائے تمکنت دینِ ہدیٰ

فجی و سیلون و سنگاپور میں
لے رہا ہے نشرِ دیں کا جائزہ

برِّ اعظم مشرقی خوش بخت ہے
تو نے رکھی اس میں مسجد کی بنا

مسجدِ عالی نشاں کا اہتمام
مرحبا۔ صد مرحبا۔ صد مرحبا

پنج وقت اس میں اذاں ہوگی بلند
اشہد ان لا الٰہ الا اللہ

نعرۂ تکبیر گونجے گا یہاں
جس سے ہوگی مرتعش اس کی فضا

ہوگی اب اسلام کی تبلیغ یاں
اور پھیلے گا یہاں دینِ ہدیٰ

خادمانِ مصطفےٰؐ آئیں گے یاں
قافلہ در قافلہ در قافلہ

اس سفر میں ہر قدم پر، ہر گھڑی
تیرا حافظ اور ناصر ہو خدا

ہر قدم پر ہو تجھے فتح و ظفر
تمکنت بخشے تجھے ربِّ علا

ہم ہیں اور تیرے لئے شب خیز یاں
ہم ہیں اور تیرے لئے پیہم دعا

ہم ہیں اور تیرے لئے ہیں رات دن
پیشِ ربِّ ذوالمنن محوِ دعا

کر رہا ہے عرض محمودِ حزیں
میرے آقا طاہر احمد میرا

احمدیوں کے دل و جان و دماغ
ساتھ ہیں تیرے بہ ہر شام و پگاہ

"تا نہ پنداری کہ تنہا می روی"

(مرزا محمود احمد دار الصدر غربی ربوہ)

لے براعظم آسٹریلیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سری لنکا

مسعود احمد شاہد (مربی سلسلہ) وکالت تصنیف
ربوہ

سری لنکا پالی زبان کا لفظ ہے اور یہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔ سری کے معنی راجا اور لنکا کے معنی جزیرہ کے ہیں یعنی راجا کا جزیرہ سری لنکا جسے سیلون کا نام بھی دیا گیا تھا بحر ہند میں ایک موٹے آنسو کی طرح کا جزیرہ ہے۔ یہ ملک ہندوستان کے جنوب میں واقع ہے جسکی لمبائی شمالاً جنوباً ۲۷۰ میل اور چوڑائی زیادہ سے زیادہ ۱۴۰ میل ہے۔

یہ ملک ۲۵۳۳۲ مربع میل کے علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ قدیم سے یہ جزیرہ مشرق میں ایک اہم تجارتی مرکز رہا ہے اور آج بھی کولمبو جو مغربی ساحل بندرگاہ اور دارالحکومت ہے۔ ایک اہم تجارتی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے یہ جزیرہ پہلے پرتگیزی پھر انگریزی کالونی رہا جو ۱۵۰ سال تک یعنی ۱۹۴۸ء تک اس پر قابض رہے یہاں کی ریکارڈ شدہ تاریخ ۶ سو سال قبل مسیح کی ملتی ہے۔ جب سنہالیز بادشاہوں کی حکومت تھی۔ اس وقت کے بعض شہروں کے آثار اب بھی ملتے ہیں۔ یہ ملک عجیب تضادات کا ملک ہے۔ ایک طرف گہری وادیاں دوسری طرف بلند و بالا سرسبز پہاڑ شمال میں خشک میدان اور ساتھ گھنے جنگلات جو ملک کے ۲/۳ حصے پر قابض ہیں۔

ایک طرف گرم ہوائیں اور ساحل کی دیہاتی زندگی کی گہما گہمی ہے تو دوسری طرف سبز نشیبی علاقے گہری وادیاں اور بلند و بالا پہاڑ شمال کے خشک میدان اور گھنے جنگلات ہیں جنہوں نے اس ملک کا ۲/۳ حصہ گھیرا ہوا ہے۔ یہ ملک اپنی خوبصورتی اور دلکش نظاروں کی وجہ سے دنیا کی جنت کہلاتا ہے۔

نودارا۔ ایلیا اور کانڈی یہاں کے خوبصورت پہاڑی مقامات ہیں جہاں سبزہ زار پھولوں سے ڈھکے باغات، جھیلیں اور خوبصورت باغات ہیں۔ ساحل کی مرطوب گرمی کے بعد رات کو کمبل کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

پیداوار سیلون اپنی چائے کی وجہ سے بھی دنیا میں مشہور ہے۔ جو پہاڑی ڈھلوانوں پر خوب کثرت سے کاشت کی جاتی ہے۔ دیگر ذرائع پیداوار میں ربڑ۔ ناریل۔ کوکو۔ قیمتی جواہرات اور صندل کی لکڑی شامل ہے۔

ان کے علاوہ خوشبودار چیزیں لونگ الائچی اور گرم مصالحہ وغیرہ بھی بہت مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اسی طرح سری لنکا کی زمین اپنے اندر بیش قیمت ہیرے اور موتی چھپائے بیٹھی ہے

لوگ:-

آبادی تقریباً ایک کروڑ ہے ستر فیصد باشندے سنہالی ہیں۔ بقیہ تامل۔ مور، ملائی پرتگیزی، ولندیزی، برگرز، انڈین اور یورپین ہیں۔

اس ملک میں بڑی دو قومیں آباد ہیں ایک ڈراویڈین (DRAVIDIAN) جن کی زبان تامل ہے اور ان کی آبادی ۲۰ فیصد ہے اور دوسری آرین ہے جن کی زبان سنہالی ہے ان کے علاوہ یہاں پر وہ مسلمان بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں جو نسلاً عرب تھے اور یہاں آکر آباد ہو گئے۔ جن کی تعداد میں بعد ازاں مقامی نومسلموں اور جنوبی ہند کے مسلمانوں کی آمد سے اضافہ ہو گیا۔

ڈاکٹر الیگزینڈر جان سٹون انگلستان کے رہنے والے اور ایک مشہور ادیب ہیں۔ آپ کی رائے کیمطابق دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی کے اوائل کا واقعہ ہے کہ یہ مسلمان سری لنکا میں آئے۔ بعض بیانات کی رو سے یہ بنو ہاشم تھے جو خلیفہ عبد الملک بن مروان کے زمانے میں ترک وطن کر کے یہاں آگئے تھے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ محمد بن قاسم کے حملہ سندھ کے پیچھے بھی انہی لوگوں کی دلوری کا جذبہ کارفرما تھا۔

سیلون کے مسلمانوں کی سیاسی حیثیت پہلی مرتبہ ۱۸۸۹ء میں تسلیم کی گئی۔ جب ان کے لئے قانون ساز کونسل میں ایک نامزد نشست مخصوص کر دی گئی تھی۔ زیادہ تر مسلمانوں کی زبان تامل ہے اور ان کی آبادی ۸ فیصد ہے

یہاں کے لوگ بے حد خوش مزاج ہنس مکھ اور مہمان نواز ہیں۔ دوسرے ملکوں کے لوگوں سے ملکر بے حد خوشی محسوس کرتے ہیں

مذہب:-

قومی مذہب بدھ ہے۔ لیکن مذہب کی آزادی ہے۔ تعلیم لازمی ہے۔ کولمبو اور اس کے گرد و نواح میں انگریزی بولی جاتی ہے سنہالی ایک ہنس مکھ قوم ہے۔

غذا

یہاں کے لوگوں کی پسندیدہ غذا چاول اور مچھلی ہے اس کے علاوہ گندم بھی بہت پسند کی جاتی ہے جو امریکہ سے درآمد کی جاتی ہے۔

قانون:-

یہاں برطانوی دور سے خود مختار حکومت قائم ہے۔ یہاں کا قانون رومی اور ولندیزی قوانین کی بنیاد پر ہے۔

لباس:-

عورتیں رنگ دار ساڑھیاں پہنتی ہیں اور مرد مغربی لباس یا سفید CHEES CLOTH سارونگ یا ذاتی لباس پہنتے ہیں

موسم:-

کولمبو اور گیل میں درجہ حرارت ۸۰ درجے فارن ہیٹ ترین کو مالی اور جفنا میں ۸۲، کانڈی میں ۷۷ درجہ رہتا ہے نودارا اور ایلیا ۶۰۰ فٹ بلند سطح سمندر پر واقع ہے مون سون کے دو موسم ہیں۔ مئی تا ستمبر یہ جنوب مغرب کے علاقوں کے لئے ہے۔ دسمبر تا فروری شمال مشرق کے علاقوں میں ہوتا ہے۔

تعلیم

ملک کے لوگ تعلیم یافتہ خوشحال اور متمول ہیں۔ سارے ملک میں تعلیم لازمی اور مفت ہے۔ حکومت تعلیم اور صحت و تندرستی کیلئے اپنے سالانہ بجٹ میں سے نصف آمدنی خرچ کرتی ہے۔ ملک میں ۹ یونیورسٹیاں اور بے شمار سکول و کالج ہیں بہت سے غیر ملکی طلباء یہاں پر تعلیم حاصل کرنے کیلئے آتے ہیں۔

زبانیں

ملک میں تین بڑی اور کثرت سے بولی جانیوالی زبانیں سنہالی، تامل اور انگلش ہیں۔ قومی زبان سنہالی ہے۔ انگلش سرکاری زبان ہے اور تامل بھی بولی جاتی ہے

عجائبات

سمندر دریاؤں اور ہرے بھرے درختوں کی وجہ سے ملک خاص خوبصورتی کا مرقع اور سیاحوں کا مرجع ہونے کے ساتھ ساتھ بعض اور بھی عجوبے پیش کرتا ہے مثلاً سری لنکا کے ایک شہر انورادھ پورہ ANURADD PURA میں ایک ایسا درخت ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ انڈیا سے لایا گیا ہے اور اس کی عمر ۲۰۰۰ سال ہے اس کے چاروں طرف بدھ مذہب کے لوگوں نے سونے کی دیواریں قائم کر رکھی ہیں اور اس کے تنوں کو سونے کی لٹھوں سے سہارا دیا گیا ہے۔ اور بدھ مت کے پیروکار۔ اس کو مقدس سمجھتے ہوئے اس کی پوجا کرتے ہیں اسی طرح یہاں پر ایک پہاڑی پر پاؤں کا نشان ہے۔ جس کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ حضرت آدمؑ کے پاؤں کا نشان ہے۔

اسی طرح یہاں کے ایک شہر کینیا میں سات کنویں ایک ہی جگہ پائے جاتے ہیں۔ ایک کنویں کا پانی بہت گرم اور پھر دوسرے کا کم گرم تیسرے کا اور زیادہ کم گرم چوتھے کا ٹھنڈا پھر پانچویں کا کم ٹھنڈا اور چھٹے کا اس سے بھی کم ٹھنڈا اور پھر ساتویں کا معتدل ہے یہ دنیا کے آٹھ عجوبوں میں سے ایک ہے۔

وائٹ کوبرا جو کہ دنیا میں صرف ایک ہی سانپ ہے جس کی لمبائی ۳ فٹ ہے اور جو سری لنکا کے سب سے بڑے چڑیا گھر دیہی ویلا DEHI WELA میں رکھا ہوا ہے۔

آرکیڈ ORCHIDS ایک پھول ہے۔ جو صرف سری لنکا میں پایا جاتا ہے اپنی خوبصورتی لطافت اور خوشبو کے لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

بدھ مت کے پیروکاروں کا ایک مندر کانڈی KANDY میں ہے۔ جو گولڈن ٹمپل کے نام سے مشہور ہے جس میں کثرت سے سونے کا کام کیا ہوا ہے۔ اس کے اندر ایک سونے کا بنا ہوا ہاتھی رکھا ہے۔ جسے ہر سال اگست کے مہینہ کی چاندنی راتوں میں باہر نکالا جاتا ہے اور ایک تہوار اس کے نام سے منایا جاتا ہے۔ جو دس دن تک جاری رہتا ہے۔ اس سونے کے مجسمے کو ایک ہاتھی کے اوپر رکھ کر سجایا جاتا ہے اور ایک جلوس کی شکل میں سارے شہر کے گلی کوچوں میں گھمایا جاتا ہے۔ اس موقع پر اس کی خصوصی حفاظت کی جاتی ہے۔ اور لوگ ڈانس اور گانے اور موسیقی کا پروگرام بناتے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ پروگرام گذشتہ ۲ ہزار سال سے جاری ہے اور ان کا کہنا ہے کہ بدھ (علیہ السلام) اس ملک میں تشریف لائے اور تبلیغ کرتے رہے۔ ان کی یاد میں یہ تہوار منایا جاتا ہے۔

احمدیت کا آغاز

اس ملک کو ایک اعزاز یہ بھی حاصل ہے کہ یہاں پر جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور مساجد قائم ہیں۔ کولمبو میں باقاعدہ طور پر جولائی ۱۹۵۱ء کو مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے ذریعہ مشن قائم ہوا اس ملک میں مشن قائم ہونے کے بعد ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو خواب میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا کہ SINHALESE میں لٹریچر شائع کرنے کا انتظام ہونا چاہیئے۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیورک مسجد کے قیام کے بیس سال پورے ہونے پر منعقدہ تقریب کا اخبارات میں ذکر

روزنامہ
ٹاگس انیزائیگر
۱۷ر جون ۱۹۸۳ء

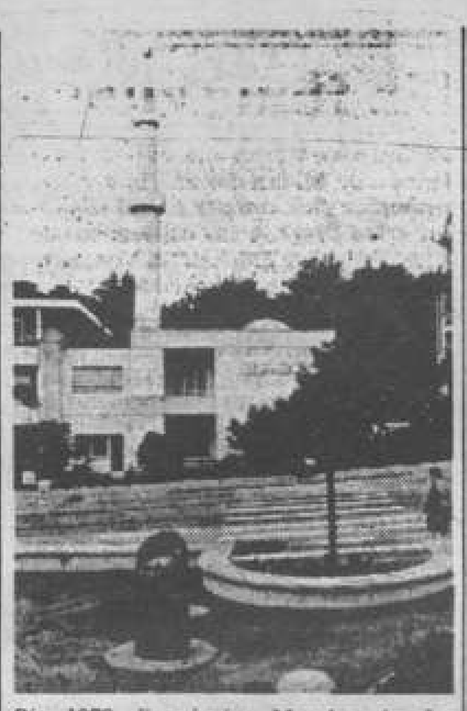

Bis 1978 die einzige Moschee in der Schweiz: die Mahmud-Moschee.
(Bild Comet)

STADT

TAGES-ANZEIGER Freitag, 17. Juni 1983

20 Jahre Mahmud-Moschee

A. B. 1963 wurde in Zürich die erste und in den folgenden 15 Jahren immer noch einzige Moschee in der Schweiz eingeweiht. Die Ahmadijja-Bewegung des Islams, zu der diese Moschee gehört, begeht das Jubiläum am 22. Juni mit einer öffentlichen Veranstaltung. Vor dieser Feier erläuterte sie der Presse zuhanden der Öffentlichkeit ihre Ziele.

Als vor zwanzig Jahren Stadtpräsident *Emil Landolt* der ersten Moschee in der Schweiz durch seine Anwesenheit sozusagen den behördlichen Segen mitgab, führte diese Geste der Stadt in der Öffentlichkeit noch zu einigen ablehnenden Reaktionen. Inzwischen hat man sich an die Präsenz einer mohammedanischen Gemeinde in der Zwinglistadt gewöhnt und findet, namentlich weil sich die Zahl der Gastarbeiter islamischen Glaubens vervielfacht hat, nichts Störendes mehr an ihr.

Die 1889 im damaligen Indien gegründete Ahmadijja-Bewegung, heute mit einem starken Zentrum in Pakistan, ist eine auf *Hasrat Mirsa Ghulam Ahmad* zurückgehende Gründung, die namentlich die Mission zur Aufgabe hat. Sie richtet, auch in der Schweiz, ihre Botschaft von einer Vereinigung der Menschheit unter einem erstarkten Islam vor allem an Nichtmuslime, stellt aber ihre Dienste gleichermassen den im Lande lebenden Menschen mohammedanischen Glaubens zur Verfügung.

Die sich in keiner Hinsicht als Sekte verstehende Bewegung unterscheidet sich in einigen Punkten vom allgemeinen Islam: Sie glaubt unter anderem, dass der Gründer der Gemeinschaft der im Islam verheissene Messias der Menschheit sei, dass Christus nicht am Kreuz, sondern 120jährig in Kaschmir gestorben sei und dass die Vereinigung der Völker unter islamischem Glauben *friedlich* vollzogen werde. Den sogenannten Heiligen Krieg hält sie für ein Missverständnis.

Durch eine *Wiederherstellung der Moral*, eine *Festigung des Glaubens an Gott* und eine *Erneuerung der Werte* möchte die Ahmadijja-Bewegung die Menschheit auf dem dritten Weg des Islams aus der heutigen Krise zwischen Kapitalismus und Kommunismus herausführen.

Die eigentliche Feier zum 20jährigen Bestehen des Gotteshauses findet am 22. Juni um 19.45 Uhr in der Mahmud-Moschee in Zürich statt. An der öffentlichen Feier werden Angehörige der Bewegung in die religiösen Fragen einführen, und zum Islam übergetretene Europäer erklären, weshalb sie Muslime geworden sind.

روزنامہ
ٹاگ بلاٹ
۱۷ر جون ۱۹۸۳ء

ARGUS
DOKUMENTATIONS-SERVICE PRESSE, RADIO/TV
INTERNATIONALER ARGUS DER PRESSE AG
CH-8030 Zürich Telefon 01 252 49 37

Tagblatt der
Stadt Zürich
Zürich (CH)
Aufl.t.190 000

17.Juni 1983

Zürichs Moschee wird 20 Jahre alt

pl. Wussten Sie, dass an der Forchstrasse 323 die erste in der Schweiz erbaute Moschee steht? Sie wurde 1963 von der Ahmadiyya-Bewegung, einer fortschrittlichen, aus Pakistan stammenden Missionsgruppe, erbaut. Die Mahmud-Moschee stehe Menschen aller Glaubensrichtungen offen, erklärte der Leiter des Gotteshauses, Naseem Mahdi, gestern vor der Presse.

Die 1889 von *Hazrat Mirza Ghulam Ahmad* im östlichen Pundschab gegründete Ahmadiyya-Bewegung habe sich von Anfang an auf die Verkündigung des Islams in nichtmuslimischen Ländern konzentriert, erklärte Imam *Mahdi*. Vom «Heiligen Krieg» halte man indessen gar nichts, vielmehr müsse die Welt durch friedliche Mittel an die «verlorenen Werte» erinnert werden.

Bereits 1946 kamen die ersten «Missionare» nach Zürich, gründeten 1949 die Zeitschrift «Der Islam», übersetzten den Koran ins Deutsche und errichteten 1963 als Krönung ihrer Tätigkeit die Mahmud-Moschee.

Heute zählt die Gemeinde etwa 100 aktive Mitglieder, je zur Hälfte Schweizer und Jugoslawen oder Türken. Aufgenommen wird jeder, der sich in die islamischen Schriften vertieft. Zu den etwa 70 000 in der Schweiz lebenden traditionellen Muslimen pflege man gute Beziehungen.

Das Angebot des Kulturzentrums umfasst neben Gottesdiensten auch deutschsprachigen Religionsunterricht für muslimische Kinder, eine Bibliothek und die Beratung in allerhand Notsituationen. Schweizer Firmen benützten das Zentrum, um die islamische Mentalität besser kennenzulernen. Die Bewegung enthalte sich aber jeder politischen Tätigkeit, wurde betont.

Christus in Kaschmir begraben?

Die Ahmadis sehen den «Verheissenen» in der Person ihres eigenen Gründers – ein Merkmal, das sie selbst als *Hauptunterschied* zum traditionellen Islam bezeichnen. Seltsamerweise glauben sie auch, Christus sei nicht am Kreuz gestorben, sondern habe nach der Kreuzigung noch weitergewirkt und sei in Kaschmir begraben worden.

Was will die Bewegung in Zukunft erreichen? Die Ziele sind klar definiert: «Wiederherstellung der Moral» sowie die Sicherung des Weltfriedens durch innere Wandlung jedes einzelnen. Gewalt à la Khomeini wird abgelehnt.

Die Mahmud-Moschee an der Forchstrasse ist neben der Genfer Moschee das einzige islamische Gotteshaus in der Schweiz.

یکم اگست کے الفضل میں مسجد محمود زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے قیام کے بیس سال پورے ہونے پر جو تقریب منعقد ہوئی اس کی مختصر رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔

وہاں کے اخبارات اور ریڈیو نے بھی اس موقعہ کی تقریبات کا ذکر کیا جس میں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اس کے بنیادی عقائد۔ سوئٹزرلینڈ میں جماعت کے قیام اس کی مساعی اور مسجد محمود کی مختصر تاریخ کا بھی ذکر ہے۔ اس موقعہ پر جو پریس کانفرنس بلائی گئی اس میں ذرائع ابلاغ کے نمائندگان کی شرکت توقعات سے بڑھ کر تھی چونکہ اس مسجد کا سنگ بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دختر نیک اختر نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے ۲۵ر اگست ۱۹۶۲ء میں رکھا تھا اس لئے اس موقعہ پر انہوں نے مشنری انچارج کی درخواست پر اپنا پیغام بھی ارسال فرمایا جو الفضل کے صفحات کی زینت بن چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس تقریب کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کی تاریخ اس کے عقائد اور اس کی مساعی کا ذکر وسیع پیمانہ پر اخبارات کے ذریعہ ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

روزنامہ ٹاگس انیزائیگر
TAGES-ANZEIGER
نے اپنی سترہ جون کی اشاعت میں مسجد محمود کی بیسویں سالگرہ" کے زیر عنوان دو باتیں خصوصیت سے لکھیں۔

۱۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ جب اس مسجد کی بنیاد رکھی تھی اس وقت عوام کے بعض حلقوں میں اس اظہار تعلق پر مخالفانہ ردّ عمل دیکھنے میں آیا تاہم اب لوگ شہر میں مسلمانوں کی ایک جماعت کی موجودگی کے عادی ہو چکے ہیں۔

۲۔ اس اخبار نے لکھا کہ اس جماعت کا اوّلین مقصد تبلیغ کرنا ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں بھی یہ جماعت اپنا پیغام اولین طور پر غیر مسلموں تک پہنچاتی ہے۔ اور وہ پیغام یہ ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم اسلام کے ذریعہ سب انسانوں کو متحد کر دیا جائے۔

لاریب جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد محبت سے عیسائی دنیا کو اسلام سے روشناس کرانا ہے۔ اور اب خدا کی تقدیر یہی ہے کہ دنیا "امتِ واحدہ" بن جائے اور انشاء اللہ یہ ہو کر رہے گا۔ اس مقصد کے لئے جماعت احمدیہ سرگرم عمل ہے۔

روزنامہ ٹاگ بلاٹ (TAG BLATT) نے اپنی ۱۷ر جون کی اشاعت میں مسجد کی تصویر بہت نمایاں طور پر دی اور لکھا کہ "مسجد محمود ہر مذہب کے پیروؤں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

24 heures
(édit.nat.et vaudoise
Lausanne (CH)
Tir.q.101 013

17.Juni 1983

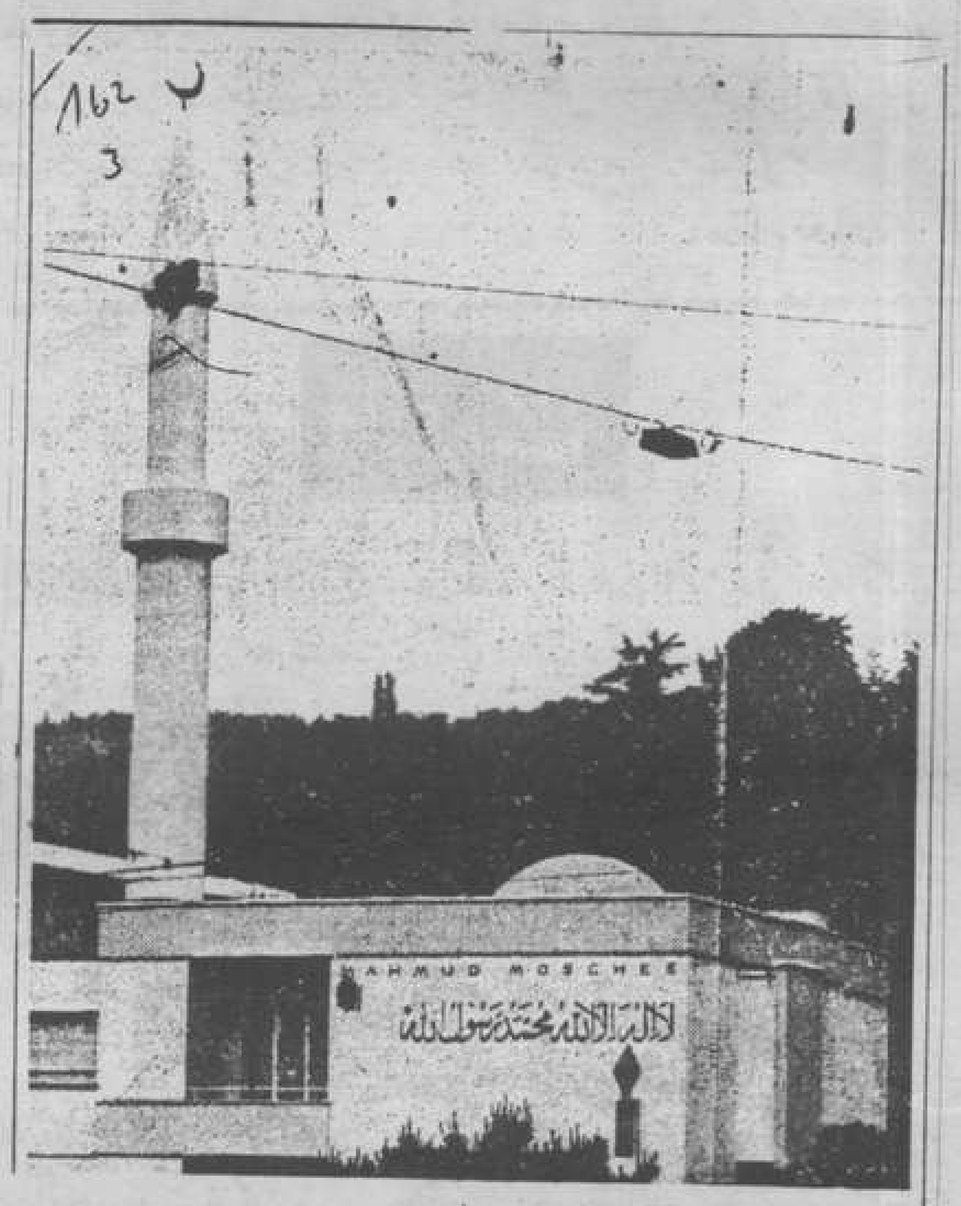

A Zurich aussi Allah est grand

« Il n'y a pas d'autre Dieu qu'Allah et Mahomet est son prophète » : cette inscription figure depuis vingt ans sur une façade de mosquée dans un quartier périphérique de Zurich, au lieu-dit Balgrist. Ce sanctuaire qui fêtera son vingtième anniversaire le 22 juin est en fait propriété d'une secte islamique particulière, l'Ahmadiya. Fondée au siècle dernier par un Indien du Pendjab, l'Ahmadiya s'est fait une spécialité de la mission en pays chrétien : elle se réfère aux vieilles traditions selon lesquelles Jésus aurait survécu au supplice de la croix et se serait réfugié au Cachemire. L'islam orthodoxe rejette toutefois cette secte et le Pakistan l'a même interdite. — ❀

کے لئے کھلی ہے"

اخبار مذکور نے لکھا یہاں پر اس جماعت کے سرگرم عمل افراد کی کل تعداد قریباً یکصد ہے جن میں سے قریباً نصف موس اور یوگوسلاوین ہیں اور نصف ترک

اس موقعہ پر اخبارات نے جو مسجد محمود کی تصاویر شائع کیں ۔ ان میں بعض کے نمونے پیش خدمت ہیں

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ وہ دن جلد لائے ۔ جب اس مغرب اسلام کے نور سے منور ہو جائے ۔ ایک اخبار نے مسجد کی پیشانی پر لکھا ہوا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ذکر کرتے ہوئے عنوان یہ قائم کیا۔

"زیورک میں بھی اللہ سب سے بڑا ہے"

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

(بقیہ سری لنکا)

حضور کا یہ ارشاد روزنامہ الفضل اور سیلون کے ایک رسالہ میں بھی شائع ہوا اس وقت سیلون کے عوام کیلئے اس زبان کی کوئی خاص اہمیت نہ تھی ۔ لیکن بعد میں گورنمنٹ نے انتظامی لحاظ سے پہلے قدم کے طور پر سنہالی کو سیلون کی سرکاری زبان بنانے کا فیصلہ کیا ۔

سیلون مشن نے سنہالی SINHALESE زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ کیا جو کہ وہی تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی خواب میں بیان کیا جب یہ ترجمہ شائع کیا گیا اس دن جماعت نے ایک فنکشن کیا جس میں وزیر مواصلات کو مدعو کیا گیا جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا اعلان کیا ۔

اسلامک لٹریچر ٹرسٹ کی سرپرستی میں قرآن مجید کا ترجمہ سنہالی زبان میں کرنے کی طرف قدم بڑھایا گیا ہے اور قرآن مجید کے کچھ حصے کا ترجمہ شائع کر دیا گیا ہے ۔

سری لنکا میں احمدی احباب کی تعداد تین ہزار کے قریب ہے مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے بعد مندرجہ ذیل مبلغین کو سری لنکا بھیجا گیا ۔

مکرم عبدالرحمان صاحب سیلونی
" مولوی محمد عمر صاحب
" محمد بشیر شاد "

ان دنوں مکرم مولوی محمد عمر صاحب کو وہاں بھیجا گیا ہے ۔

ان دنوں سری لنکا کے ایک طالبعلم مکرم منیر احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہیں :-

اعلان نکاح

• ۔ میرے بھانجے عزیزم قریشی فضل الرحمان صاحب ابن مکرم قریشی عطاء المنان صاحب مرحوم ڈرگ کالونی کراچی کا نکاح عزیزی روح الامین صبیحہ صاحبہ بنت مکرم منور علی خان صاحب ماڈل کالونی کراچی کے ہمراہ مبلغ ۲۵,۰۰۰ روپیہ حق مہر پر قرار پایا مؤرخہ ۲۵ ر مارچ ۱۹۸۳ء کو مکرم لئیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں نکاح کا اعلان کیا ۔ عزیز فضل الرحمٰن حضرت حافظ محمد امین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم سابق ناظر بیت المال آمد قادیان کا بھتیجا ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کیلئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے (سید سجاد احمد ۲ دارالرحمت شرقی ۔ ربوہ)

• ۔ میرے بیٹے عزیز منور احمد ناز بی اے مینجر ملن ریسٹورنٹ کہکشاں کلفٹن کراچی کا نکاح عزیزہ جمیلہ پروین ہما بی ایس سی بنت چوہدری عبداللطیف صاحب مرحوم ملیر ایکسٹینشن کالونی کراچی سے بعوض ۱۰,۰۰۰ حق مہر پر ۱۹ ر اگست ۱۹۸۳ء بروز جمعہ مکرم مولوی لئیق احمد صاحب مربی حلقہ ماڈل کالونی کراچی نے پڑھا ۔ عزیز منور احمد ناز حضرت ماسٹر ماموں خان صاحب مرحوم سابق ڈرل انسٹرکٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا پوتا ہے ۔ اور عزیزہ جمیلہ پروین ہما حضرت بابو نور محمد صاحب اوورسیر محلہ دارالرحمت قادیان کی پوتی ہے ۔ بچے اور بچی کا تعلق جماعت کے دو قدیم خاندانوں سے ہے ۔

خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے مبارک کرے ۔ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیشہ نوازتا رہے آمین ۔ (محمد خان ماموں خان قادیانی صدر جماعت احمدیہ کوٹ غلام محمد (جیمس آباد) ۔ ضلع تھرپارکر سندھ)

وعدہ جات تحریک جدید کی بروقت وصولی کیلئے نمایاں مساعی

سال رواں میں تحریک جدید کے وعدہ جات جس طرح بڑھ چڑھ کر احباب مقیم بیرون پاکستان نے لکھوائے ہیں ۔ اب جبکہ سال ۳۱ ر اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے ۔ سب اس کوشش میں ہیں کہ اس سے قبل وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر کے بروقت اپنے عہد سے سبکدوش ہو جاویں ۔

ایک تازہ فہرست کے مطابق پچپن ۵۵ مزید احباب یہ قابل قدر قدم اٹھا کر ثواب دارین کے حقدار ہوئے ہیں ۔ اس سلسلہ میں برادرم مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب اور مکرم مسعود احمد صاحب ہاشمی کی مساعی قابل ستائش ہیں ۔

احباب ان کے لئے ان کے رفقاء کار کے لئے اور سب مجاہدین کے لئے دعا کریں اللہ تعالےٰ ان کے جان مال اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے ۔ ان کو رزق کی مزید فراخی سے نوازے ۔ جملہ مشکلات اور پریشانیوں سے نجات بخشے ۔ یہ اپنے مولیٰ سے راضی رہیں اور وہ ان پر راضی ہو ۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تہجد کو لازم کر لو

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

ترجمہ:۔ اور رات کو بھی کچھ سو لینے کے بعد تو اس قرآن کے ذریعہ شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے اس طرح پر بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو رکعت ہی پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور سچے جوش سے نکلتی ہیں۔"

(الحکم اپریل ۱۹۰۲ء) (نظارت اصلاح وارشاد)

وقف عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور اُن کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام اُن کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری پوری کوشش کریں۔"

احباب کرام قرآنی تعلیمات اور قرآنی انوار کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کے لئے وقف عارضی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

مرکز سے قریبی مجالس میں مقابلہ!

تمام مرکز سے قریبی مجالس میں یہ مقابلہ ہے کہ کس مجلس سے سب سے زیادہ اطفال سائیکل سوار اپنے سالانہ اجتماع پر آتے ہیں۔ اپنی مجلس کو اوّل انعام کا مستحق قرار دینے کے لیے ابھی سے سائیکل سواروں کو مشق کرانا شروع کر دیں۔

(منتظم سائیکل سٹینڈ اطفال الاحمدیہ سالانہ اجتماع)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/ روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(منیجر الفضل ربوہ)

— (بقیہ اداریہ صفحہ ۲) —

کا کہ:

"تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ مسلمان پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۷۸)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱ تا ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ جملہ قائدین علاقہ، اضلاع و مقامی کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مجالس کی نمائندگی کو سو فیصد بنانے کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ پاکستان کی کوئی ایسی مجلس نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائمقام معتمد)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۸۳ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود حضرت غلام نبی سیٹھی صاحب کا پڑپوتا ہے۔ نومولود کا نام دادا نے "طلحہ احمد سیٹھی" تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ نومولود کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کریں (نجات احمد سیٹھی ابن مکرم کرم الٰہی صاحب سیٹھی ہیکیفے سنوپی - راولپنڈی)

قائدین سے ایک ضروری التماس

جملہ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع خدام الاحمدیہ پر زیادہ سے زیادہ خدام کو سائیکلوں پر آنے کی ترغیب دلاتے رہیں اور مسابقت کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(منتظم انتظام سائیکل۔ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔

ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہے جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں اُن کی نگران اُن کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن اُن کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی۔ جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قائدین مجالس! ناظمین مال!! ۱۰ تا ۱۷ اکتوبر ہفتہ وصولی منائیں و اہتمام مال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتیں اور لباس اور سادہ زندگی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء میں فرمایا:۔
"عورتوں میں خصوصاً اعلیٰ لباس کی بہت پابندی ہوتی ہے اور اس میں ان کی طرف سے بڑے بڑے اسراف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض گھر عورتوں کے لباس اور زیور کی وجہ سے ہی برباد ہو گئے ہیں۔ انگریز اقتصادی لحاظ سے بہت بڑی محتاط قوم ہے مگر ان میں بھی عورتوں کے لباسوں کے اخراجات کی وجہ سے بڑے بڑے امراء تباہ ہو جاتے ہیں۔"
پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ لباس وغیرہ میں سادگی اختیار فرمائیں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار

امسال لجنہ اماء اللہ کی طرح ناصرات کے بھی سیمی فائنل مقابلہ جات ہوں گے اور ہر مقابلہ میں منتخب شدہ پندرہ بچیاں سٹیج پر بول سکیں گی۔
اجتماع کے دوسرے روز ہفتہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد وقفہ میں
(۱) معیار اوّل کا دینی معلومات کا ٹیسٹ کتابچہ دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سے سبق نمبر ۴ بعنوان "صحابہ اور بزرگانِ دین"
معیار دوم کا ٹیسٹ دینی معلومات کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل چھوٹے گروپ کے ٹیسٹ کا نصاب چھپے ہوئے پروگرام میں درج ہے۔
(۲) تقریری مقابلہ معیار اوّل کے عنوانات (وقت فی تقریر ۳ منٹ)
مسجد سپین، فضیلت قرآن کریم، پردہ مسلمان عورت کا وقار ہے، سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ (تقریر کسی ایک عنوان پر ہوگی)
(۳) تقریری مقابلہ معیار دوم کے عنوانات:۔ (وقت فی تقریر ۲ منٹ)
خدمت دین کو اک فضلِ الٰہی جانو، امانت دیانت، سیرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، برکات خلافت
(۴) مقابلہ حفظ قرآن کریم معیار اوّل۔ سورۃ الفجر
" " " " " دوم القارعۃ، سورۃ العادیات
(۵) " تلاوت قرآن کریم معیار اوّل سولہواں سیپارہ مکمل دیکھ کر۔
" " " " دوم تیسرا سیپارہ نصف اوّل " " "۔
(۶) " حفظ نظم " اوّل اے خدا اے کارساز.... پہلے دس اشعار (از درثمین)
غم اپنے دوستوں کا..... پوری نظم کلام محمود)
" " " " دوم نور فرماں ہے جو سب..... مکمل (از درثمین)
" " " " سوم اللہ کے پیاروں کو تم کیسے برا سمجھے (کلام محمود)
(۷) مقابلہ پرچی کھیل معیار اوّل اور دوم۔
ضروری نوٹ:۔ انتخاب بہترین بچی کے لئے جس بچی کا نام بھیجا جائے وہ اجتماع تک ۱۲ سال سے کم اور ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ مجالس کو ارسال شدہ فارم میں درج شدہ قواعد کے مطابق تحریری امتحان اور زبانی انٹرویو بھی ہوگا۔ وقت اجتماع پر بتایا جائے گا۔ قلم ساتھ لائیں۔
تصحیح:۔ نظم اے خدا اے کارساز، درثمین میں ہے کلام محمود میں نہیں، سہو کتابت سے چھپے ہوئے پروگرام میں غلط ہو گیا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اے احمدیت کے نونہالو!

آپ کا پیارا اجتماع ۲۱ اکتوبر سے ربوہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس میں آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب۔ بزرگان سلسلہ کی نصائح اور گناگوں درزشی و علمی مقابلوں سے متمتع ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اس اجتماع میں شرکت کی خاطر ضرور تشریف لائیں۔
(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ والسلام
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اسناد خوشنودی ناظمین اضلاع انصار اللہ

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے دستِ مبارک سے اوّل، دوم اور سوم آنے والے ناظمین اضلاع کو اسناد خوشنودی مرحمت فرمائیں گے۔ اسناد کے سلسلہ میں فیصلہ مجلس مرکزیہ کے زیر غور ہے۔ اسلئے آپ سے گذارش ہے کہ اپنی سالانہ رپورٹ کارگذاری تیار کر کے جلد ترسیل مرکز کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سائیکل سوار انصار اللہ رجسٹریشن ضرور کروائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سائیکلوں پر تشریف لانے والے انصار مرکز پہنچتے ہی رجسٹریشن کے لئے مہمان خانہ مستورات (عقب دارالضیافت) تشریف لائیں۔ سائیکلوں کو بحفاظت رکھنے کا انتظام بھی وہیں ہوگا۔ (نائب صدر صف دوم)

اسّی سالہ بزرگ کا سائیکل سفر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی جاری فرمودہ مبارک تحریک میں حصہ لینے کی غرض سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء میں اسّی سالہ بزرگ محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب نے چک ۱۱۷ چھور (براستہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ) قریباً چالیس میل کا سفر بذریعہ سائیکل طے کر کے جوان ہمتی کی ایک مثال قائم کر دی۔
امید ہے انصار امسال بھی اسی جذبہ سے اجتماع میں شمولیت کی تیاری فرمائیں گے۔
(نائب صدر صف دوم)

زعماء مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

مرکزی امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۸۳ء میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کریں اور حل شدہ پرچے اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مرکز کو ضرور ارسال کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش ہنرمند خدام کی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے
(منتظم صنعتی نمائش)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کے گلی کوچے تلاوتِ قرآن پاک اور اذان کی آواز سے گونج اٹھے

ہیروشیما کے تاریخی شہر میں پندرہ ہزار سے زائد اشتہارات کی تقسیم

لٹریچر اس قدر تیزی سے تقسیم ہوا کہ سٹاک ختم ہوگیا اور دوبارہ چھپوانا پڑا

مرسلہ وکالت تبشیر

جاپان میں خدا کے فضل سے جماعت اپنا مشن ہاؤس خرید چکی ہے۔ دو مرکزی مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی تحریک داعی الی اللہ کے بعد بیرونِ ممالک میں وقفِ عارضی کرنے والے احباب اس تحریک میں نئی روح پھونک رہے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ

جاپان میں یوں تو ہر ماہ یوم التبلیغ منایا جاتا ہے۔ لیکن جاپان میں ماہ اپریل اور مئی کا درمیانی ہفتہ "سنہری ہفتہ" کہلاتا ہے کیونکہ اس ہفتہ میں ۳، ۴ دن رخصت کے ہوتے ہیں

یہ ایام احباب اپنے عزیز و اقارب کی ملاقات میں صرف کرتے ہیں۔ جاپان کی جماعت نے اس ہفتہ کو تبلیغ میں صرف کیا۔ چنانچہ یہ تبلیغی جدوجہد ۲۸ اپریل سے شروع ہو کر ۵ مئی کو اختتام پذیر ہوئی۔ دونوں مرکزی مبلغین کے علاوہ مکرم مودود احمد صاحب اور مکرم جاوید نجیب صاحب وقفِ عارضی کی روح کے مطابق اپنے خرچ پر اس میں شامل ہوئے۔ نجیب تو مبالغ ہیں اور ماشاء اللہ تبلیغ کا بڑا جذبہ رکھتے ہیں

یہ تبلیغی سفر ایک کار کے ذریعہ کیا گیا جس پر عربی۔ جاپانی اور انگریزی میں کلمہ طیبہ اس کے ترجمہ اور اسلام کے بارہ میں تعارفی کلمات، مسیح موعود علیہ السلام کی آمد۔ جماعت احمدیہ کا تعارف۔ اسلامی تعلیمات کا لب لباب اور جاپان میں احمدیہ سنٹر کا پتہ اور فون نمبر وغیرہ درج تھا۔ اس طرح کار ہر شخص کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لیتی کار کی چھت پر دو لاؤڈ سپیکر تعدیب کروائے جن کے ذریعہ قرآن مجید کی تلاوت۔ اذان اور جاپانی زبان میں اسلام کا تعارف نشر کیا جاتا۔ تلاوت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز میں ہے۔ اذان مصری لہجہ میں۔ تلاوت اور اذان کی آواز جاپانی سامعین کی غیر معمولی دلچسپی کا موجب بنی

وفد علی الصبح ناشتہ کے بعد اپنے سفر کا آغاز کرتا۔ لٹریچر کی تقسیم کے لئے مناسب جگہوں کی تلاش کی جاتی۔ اس عرصہ میں سارا شہر تلاوت اور اذان کی بابرکت آوازوں سے گونج اٹھا تھا، سٹیشنوں، کاروباری اداروں۔ تجارتی مراکز عام گزرگاہوں اور دوکانوں کے سامنے لٹریچر کی تقسیم ہوتی۔ دوپہر کے بعد علاقائی اخبارات سے ان کے دفاتر میں جا کر رابطہ قائم کیا جاتا اور شام ہونے پر وفد دوسرے شہر کو روانہ ہو جاتا۔ جاپان کے اس علاقہ میں چونکہ اسلام کا تذکرہ کبھی نہیں ہوا۔ اس لئے لوگ بڑے تجسس اور شوق سے اشتہارات وصول کرتے اور بہت توجہ سے مطالعہ کرتے۔ اشتہارات بہت مختصر ہوتے لوگ اسی وقت اس کا مطالعہ کر لیتے۔

یہ وفد ۳۵ ہزار کی تعداد میں لٹریچر لے کر روانہ ہوا۔ اندازہ یہی تھا کہ یہ بہت کافی ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت رکھی کہ تمام لٹریچر ختم ہو گیا۔ اب فوری طور پر مزید لٹریچر چھپوانے کا مسئلہ تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے ایسی نصرت فرمائی کہ مزید لٹریچر جہاں ہم نے مطلوبہ کیا پہنچ گیا اور ہیروشیما کے تاریخی شہر میں چند گھنٹوں کے اندر اندر ۱۵ ہزار سے زائد اشتہارات تقسیم ہو گئے۔ اتفاق سے اس روز ہیروشیما میں پھولوں کا تہوار منایا جا رہا تھا اور سارے جاپان سے آئے ہوئے لاکھوں جاپانی غول در غول سڑکوں پر گھوم پھر رہے تھے۔ اور ہمارے لئے یہ ہجوم نعمت غیر مترقبہ تھا۔

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ان آٹھ ایام میں مجموعی طور پر ۴۲½ ہزار کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ۳۰ ہزار کلومیٹر طے کیا گیا۔ چھ اخبارات جن کی مجموعی اشاعت دس لاکھ سے زائد ہے دورہ کے بارہ میں خبروں اور تصاویر کی اشاعت ہوئی۔ دورہ سے واپسی کے بعد بعض احباب نے مزید معلومات اور لٹریچر طلب کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ادنیٰ مساعی میں اپنے فضلوں سے برکت ڈالے۔ اور ان ممالک کو بھی اسلام کے نور سے منور فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

بقیہ: مصروفیات

طالبات کے سینئر اور جونیئر گروپس سے حضور نے خطاب فرمایا اور طلباء کے سوالوں کے جواب دیئے قریباً تین گھنٹے کی یہ تقریب خدا کے فضل سے بڑے خوشگوار ماحول میں نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ

حضور نے احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا پیغام ارسال فرمایا ہے۔

۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ قافلہ ساڑھے سات بجے بذریعہ کار سڈنی سے کینبرا (CANBERA) روانہ ہوئے جو آسٹریلیا کا صدر مقام اور سڈنی سے ۳۰۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ حضور ساڑھے گیارہ بجے کینبرا پہنچے جہاں دو بجے دوپہر آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹس کے زیر اہتمام اسلام کی نمایاں خصوصیات DISTINCTIUE FEATURE OF ISLAM پر ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی اس موقعہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء کے علاوہ مقامی لوگوں نے بھی شرکت کی خطاب کے بعد حضور نے سامعین کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ سوال و جواب کا یہ سلسلہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اس اجلاس کی صدارت مسٹر رابرٹ بارنس آف کلاسک ڈیپارٹمنٹ نے کی۔ بعد ازاں حضور نے یہاں کے قابلِ دید مقامات دیکھے اور رات ۱۲ بجے بخیریت واپس سڈنی تشریف لائے۔

حضور انشاء اللہ تعالیٰ ۷ اکتوبر کو سڈنی سے کولمبو کیلئے روانہ ہوں گے۔

۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء

حضور ایدہ اللہ نے آج ۳½ بجے تک آسٹریلین کونسل آف چرچ کی نمائندہ مس مارگی کوک لے اور بعد ازاں کوائیرو کالج کے لیکچرار مسٹر گیری ڈیرو سے ملاقات فرمائی۔

پچھلے پہر حضور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے بعد ۲ گھنٹے تک احباب جماعت سے خطاب فرمایا اور انہیں انتظامی امور سے متعلق اہم ہدایات سے نوازا۔ بعد میں احباب کے ساتھ اکٹھے رات کا کھانا کھایا اور بعض احباب اور انکی فیملیز سے انفرادی ملاقات فرمائی۔

انشاء اللہ حضور ۷ اکتوبر کو آسٹریلیا کے وقت کے مطابق ایک بجے سری لنکا کیلئے روانہ ہوں گے۔

وفات یافتہ بزرگوں کے نام زندہ رکھنے کیلئے

مکرم محمد نفیس صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے اپنے والد محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم مربی سلسلہ احمدیہ کی طرف سے وقفِ جدید کے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لئے بغرض دعا مبلغ ایک ہزار روپے دیئے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو اپنے فضلوں سے نوازے اور احسن رنگ میں ان کا نام زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(ناظم مال وقفِ جدید)

فاستبقوا الخیرات

مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ سال رواں کے وعدہ کی جلد از جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

یاد رہے کہ سال رواں ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے۔ (وکیل المال اول)